

نائب صدر جمہوریہ نے مرکزی اطلاعاتی کمیشن کے بارے میں سالانہ کنوینشن کا افتتاح کیا

ی آئی معلومات ایسی زبان میں ہونی چاہیے جو ہر ایک اور خصوصی طور پر درخواست دہندہ کے لئے قابل فہم ہو: جناب ایم وینکیا نائیڈو

اطلاعاتی کمیشن کے عہدے کی تمام اسامیاں پہلی مرتبہ حکومت کے ذریعہ پُر کی گئیں: ایم او ایس ڈاکٹر جتیندر سنگھ

Posted On: 06 DEC 2017 8:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 6 دسمبر 2017 نائب صدر جمہوریہ نے ند، جناب ایم وینکیا نائیڈو نے آج ہی ان مرکزی اطلاعاتی کمیشن (سی آئی سی) کے 12 ویں سالانہ کنوینشن کا افتتاح کیا۔

ی خطاب میں جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا کہ معلومات (آئی ٹی آئی) ایسی زبان میں ہونی چاہیے جو ہر ایک کے لئے قابل فہم ہو اور خصوصی طور پر اس کی سمجھ میں آئے جس نے اسے حاصل کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ معلومات حاصل کرنے کے حق کے استعمال اور اسے قبول کرنے میں گزشتہ بیس برس کے دوران عالمی پیمانے پر بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ معلومات حاصل کرنے کے حق نے حکومت کو اور زیادہ جوابدہ بنانے اور سرکاری کام کاج میں مزید شفافیت لانے کے لئے بنایا ہے نیز عوام کی اس عمل میں حصہ داری کو ممکن بنایا ہے۔ نائب صدر نے کہا کہ عوام اور حکومت کے درمیان رشتوں میں بنیادی تبدیلی لانے میں رہنمائی کی ہے۔

نائب صدر جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا کہ معلومات / اطلاعات کو مشترک کرنا اور ایک شفاف حکمران ڈھانچہ قائم کرنا جو عوام کے لئے جوابدہ ہو، مارے ملک میں جمہوریت کے دو اہم ستون ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شفافیت اور جوابدہی جمہوریت کی کامیابی کے اہم عناصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سووے راجیہ کو سورایہ میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے اور ترقی کا ثمر ہر ایک کو پہنچنا چاہیے۔

جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا کہ اطلاعاتی کمیشن کے ذریعہ معلومات کو جلد فراہم کرانے سے شہریوں کی شکایات کا ازالہ فوری طور پر ہو سکے گا اور دوسرے کمیشنوں کو ان کے اہل درج معاملات کو سنجیدگی اور مرکزیت کے ساتھ حل کرنے اور شکایات کے ازالے کو تیز کرنے کی ترغیب ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی اور ریاستی اطلاعاتی کمیشن، عوامی اتھارٹیوں اور شہریوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہیں۔

اجلاس سے خطاب رکٹے ہوئے شمال، مشرقی خطے کی ترقی کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) پی ایک او کے وزیر مملکت، عمل، عوامی شکایات اور پنشنز، ایٹمی توانائی اور خلائی امور کے مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیراعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ماری حکومت کی مرکزیت کم از کم حکومت اور زیادہ سے زیادہ حکمرانی پر ہے۔ انہوں نے حکومت میں شفافیت، جوابدہی، معاملات اور اشیا کی بروقت فراہمی پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے دو شاخی حکمت عملی اپنائی ہے جس میں بدعنوانی کے تین زیرو ٹالرنس (صفر تحمل) اور ان لوگوں کے لئے جو اعلیٰ مہارت اور مہارتوں کی کمی ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت نے اطلاعاتی کمیشنوں کی تمام اسامیوں کو پُر کیا ہے۔ انہوں نے کمیشن کے کام میں مکمل تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ڈاکٹر جتیندر نے کہا کہ ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے کہ حکومت نے اطلاعاتی کمیشنوں کی تمام اسامیوں کو پُر کیا ہے۔ انہوں نے کمیشن کے کام میں مکمل تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

کنوینشن کے دوران تین عنوانات یعنی سو موٹو ڈسکلوزر، ریکارڈ کیپنگ اور آر ٹی آئی ایکٹ کے نفاذ میں ابھرتے ہوئے مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

اس موقع پر ڈی او پی ٹی کے سیکریٹری جناب اچ مل کے علاوہ اطلاعاتی کمیشنرس، سابق چیف اطلاعاتی کمیشنرس، ریاستی اطلاعاتی کمیشنرس اور مختلف وزارتوں کے نمائندے اور آر ٹی آئی کے شراکت دار بھی موجود تھے۔

م ن ش ت ن ا

(06-12-17)

U- 6134

(Release ID: 1512015) Visitor Counter : 4

